الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الإفتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> **Muhammed Pasha**	Serial No	:> **6808**
Address	:> **Toronto, Canada**	Fatwa No	:> 42721
Subject	:> **عورت کا ملازمت کرنا**	Date	:> **8/12/2009**
Writer	:> ابرارالدین	Email	:>

Assalam Alaikum, This is about my wife, a married woman with kids. She has never worked anywhere before. Recently started looking for a job. She has been offered a job in a home based start-up company. The job would involve staying in the small office set-up inside the male owner's home and receiving telephonic orders from customers. My concern is on 2 issues: 1. Staying in a closed home with the probability of staying alone with the male Business Owner, when his wife may be outside. 2. Talking to and discussing with a non-mehram male, though on job related issues only. Kindly advise on what is the step she must take. Sincerely

میں ایک شادی شدہ بچوں والی ماں کے متعلق معلوم کرنا چاہتا ہوں جس نے پہلے کہیں کام نہیں کیا۔ ابھی کام کرنے کی تلاش شروع کی۔ اسے ہوم انڈسٹری میں کام کی پیشکش آئی جو کہ ایک آدمی کے ساتھ اس گھر میں ٹیلی فون پر مختلف پارٹیوں سے آرڈر وصول کرنا ہے میرے ذہن میں دو سوال پیدا ہو رہے ہیں۔ ۱۔ بعض اوقات گھر میں اس مالک کے ساتھ اکیلے گھر میں ہونا جبکہ اس وقت اسکی اپنی بیوی بھی گھر میں موجود نہ ہو؟ ۲۔ ٹیلی فون پر غیر محرم سے آرڈر وصول کرنے اور بعض اوقات تفصیل سے بات بھی کرنی ہوتی ہے؟ برائے کرم اپنے مخلص مشورہ سے آگاہ فرمائیں۔ شکریہ۔

الجواب حامداً و مصلیاً

عورت کے ذمہ نان نفقہ کی ذمہ داری شریعت مطہرہ نے نہیں رکھی لہذا عورت کا جب کوئی کفالت کرنے والا ہو تو بلا ضرورت اس کا نوکری کیلئے گھر سے باہر نکلنا درست نہیں تاہم اگر کمانے والا کوئی نہ ہو تو بامر مجبوری نوکری کر سکتی ہے بشرطیکہ باپردہ ہو کر جائے اور کام کی جگہ پر نامحرم مردوں سے خلوت اور اختلاط نہ ہو شوہر یا ولی کی طرف سے اجازت ہو اور نوکری بھی جائز ہو اگرچہ بضرورت مردوں سے بات کرنی پڑتی ہو تب بھی اسکی آمدنی بہر صورت حلال ہو گی۔

فی الدر: ولها (النفقة) بعد المنع (و) لها السفر والخروج من بيت زوجها للحاجة الخ - (ج ۳ ص ۱۴۵)

واللہ اعلم بالصواب

ابرار الدین ملک عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۵، رمضان المبارک ۱۴۳۰

الجواب صحیح
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
رمضان المبارک

۴۲۷۲۱
۱۶۹۰